M.A. Islamic studies. Sem I paper (01)
Topic: Khulfa-e-Rashidin Ka Kirdar
By. Mumtaz Alam Razvi

خلفائے راشدین کا کردار

اسلامی نظام حکومت میں خلیفہ کو بڑا اعلی مقام حاصل
ہے اس نظام حکومت کی شروعات ہی اس طرح
سے ہوئی ہے جو ہر ایک کو ایسا ہونا ہے جو اللہ اور
اس کے رسول کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔ حکومت
لینے کا معاملہ ہو تو پہلے دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈر اور خوف
ہونا چاہیے خلفائے راشدین کا معاملہ ایسا ہی تھا
یہ حضرات اپنی کی خاطر حکومت چلاتے تھے یہ
لوگ حکومت طلب نہیں کرتے تھے اور جب انہیں
حکومت دی جاتی تھی تو خدا کے خوف سے
ان کی آنکھیں اشکبار رہا کرتی تھی۔

جب ہم خلافت کی خصوصیات
کی بات کرتے ہیں تو اس میں ایک خصوصیت یہ
بھی ہے کہ خلافت موروثی نہیں ہے اگر اسلام میں
موروثیت نہیں ہے تو پورا خاندان کس طرح
ہو جاتا ہے کہ خلیفہ کے انتخاب کا طریقہ کار

کیا یہ جمہوریت راشدہ میں سربراہ اور خلیفہ
چننے کا آفاقی معیار اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان کر دیا؟
جو زیادہ متقی اور اہل ہو حضرت صدیق اکبر کی خلافت
کی مجبوری ایسی تھی کوئی خلیفۃ المسلمین نے اپنے بعد
کسی دوسرے ایسے شخص کو جو ان کا قریبی یا خاندان کے
میں خلیفہ نہیں بنایا ہے

چاروں خلفا چار طریقے سے منتخب
ہوئے صدیق اکبر کو حضرت عمر کی ایما پر تمام لوگوں کا منتخب
کیا۔ حضرت عمر کو حضرت صدیق نے، حضرت عثمان غنی
کو چھ رکنی کمیٹی نے حضرت علی کو عام لوگوں نے
مگر ان تمام لوگوں میں ایک بات قدر مشترک
تھی اور وہ یہ کہ یہ لوگ اپنے زمانے کا بہترین لوگ
تھے ان لوگوں میں کسی نے خلافت طلب
نہیں کی۔ بلکہ لوگوں نے خود ان کا نام پیش کیا
اور ان کی بیعت کے لئے خود تیار ہوئے